

تابعداری

بانسلی تابعداری

فرمانبرداری مسیحی بقاء اور تو انا تعلقات کی بنیاد ہے جو خدا کو عزت بخشتی ہے۔ بہر حال فرمانبرداری کو بہت سے لوگوں سے منع کیا گیا اور غلط سمجھا گیا، جن میں پرمونی، مخلص مسیحی شامل تھے۔ باطل سکھاتی ہے کہ ہمارے تعلقات کو فروتنی، محبت اور عزت سے موسم ہونا چاہیے۔ یہ فرمانبرداری کی تصدیق ہے۔

فروتنی اپنی نسبت دوسروں کو بہتر قیاس کرتی ہے۔ ہر ایکاپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے۔
فلپیوں 2:3بی۔4)

برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیدا کرو۔ عزت کی روح سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔

رومیوں 10:12

کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دوسرے کی۔ 1 کرنٹھیوں 10:24

ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو، اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کیے ہیں ثم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔ افسیوں 4:32

پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں در و مندی اور مہربانی اور فروتنی اور حالم اور تحمل کالباس پہنو۔ گلسیوں 3:12۔

شادی میں بانسلی تابعداری

شادی میں فرمانبرداری کے بارے کیا ہے؟

افسیوں 6 باب میں، پوس قیدیوں کو اپنے آقاوں کی فرمانبرداری (ہپا کویوٹی) کرنے (افسیوں 5:6)، اور بچوں کو اپنے والدین کی فرمانبرداری (ہپا کویوٹی) کرنے کی ہدایت کرتا ہے (افسیوں 1:6)، لیکن افسیوں 5:21-22 میں یوں میں سے متعلق استعمال کئے گئے لفظ کا مطلب فرمانبرداری نہیں ہے، بلکہ تابع (ہپوٹس سے، ہپوٹاستھ؟) ہے۔ نیا عہدنا میہ نہیں سکھاتا کہ یوں کا اپنے شوہر کے ساتھ تعلق محس ایک فرمانبرداری سے ہے (کے جے وی میں طس 2:5 کے غلط ترجمہ کے علاوہ)، بلکہ تابع ہے۔ مزید براں، یہ محس یوں نہیں جنہیں تابع رہنا چاہیے۔۔۔

امید کے ساتھ مندرجہ ذیل دیا گیا تھوڑا سا بہت مشکل نہیں ہے۔۔۔

پطرس کے پہلے خط میں وہ اپنے تمام پڑھنے والوں کر ہر ایک انتظام کے تابع رہنے کے لیے کہتا ہے (1 پطرس 2:13)۔ پھر وہ غالباً میں کو اپنے مالکوں کے تابع رہنے کی ہدایت کرتا ہے (1 پطرس 2:18)۔

پھر وہ بیویوں سے کہتا ہے، بالکل اسی طرح، کہ وہ اپنے شوہروں کے تابع [1] رہیں (1 پطرس 3:1)۔ پھر وہ ”شوہروں“ کو اسی طرح اپنی بیویوں کے ساتھ اکٹھے رہنے کے لیے کہتا ہے۔۔۔۔۔ (1 پطرس 3:7)۔

این آئی 7 آیت میں الفاظ ”اور وہ کا خیال رکھنے“ کا اضافہ کرتا ہے، لیکن یونانی میں، یہ الفاظ یہاں نہیں ہیں۔ یہ سادہ طرح کہتی ہے، ”اسی طرح ثم بھی اپنی بیویوں کے ساتھ بسر کرو“، ان کی طرف سے بھی اطاعت کا مفہوم پیش کرتے ہوئے۔ اس بارے سوچیے۔ (1 پطرس 3:1، 7 اور 5:5 میں بالکل ایسی ہی زبان کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے) [2]۔

فرض کیجیے آپ سوچتے ہیں کہ آخری دلیل تھوڑی کھنچی ہوئی ہے، افسیوں 5:21-22 ایسی ہی ہے، جس میں یونانی لفظ تابع کا 21 آیت میں ذکر کیا گیا ہے ”ایک دوسرے کے تابع رہو“، لیکن یہ لفظ 22 آیت میں دوبارہ دکھائی نہیں دیتا [3] جب بیویوں کے بارے بات کی جاتی ہے، یہ محض اس مفہوم کو پیش کرتا ہے، جیسے کہ 1 پطرس 3:7 میں ہے۔

مزید براں، یونانی نئے عہدنا میں بیوی کے لیے رضا کارانہ طور پر اپنے شوہر کے تابع رہنے کے لیے ہدایات ہیں (افسیوں 5:22، طpus 2:5، 1 پطرس 3:1)۔

کلام میں کسی جگہ یہ ایسا نہیں سمجھاتا یا مفہوم پیش نہیں کرتا کہ عورت کو عموماً تمام مردوں کے تابع ہونا چاہیے! [4] مزید یہ کہ، اقتباسات کبھی شوہر کو اپنی بیوی کے ”تابع“ ہونے کا یقین کر لینے کے لیے نہیں کہتے۔ یہ بیوی کا استحقاق ہے۔ شوہر کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کے لیے بے غرض محبت اور پرواہ کرے! (افسیوں 5:25، 28، 33، گلسیوں 3:19)، [4]

خدمت بمقابلہ حکمرانی۔

شوہر کا اپنی بیوی پر حکومت کرنے کا خیال ڈنیا میں داخل ہوئے گناہ کے نتیجے کے طور پر آیا (پیدائش 3:17)۔ بہر حال یہ نوع گناہ اور اس کے نتائج کے ساتھ برداشت کرنے آیا۔ دلچسپ طور، ”حکمران“ خاوند کا تصور پیدائش 3:17 کے بعد اقتباسات میں دوبارہ کسی جگہ پایا نہیں گیا، مددانہ اختیار کو باہم میں قیاس کرنے کے طور پر آگے نہیں بڑھایا گیا [6]۔

کیتھرین کلارک کروجر [7] مشاہدہ کرتی ہے کہ، ”یہ معنی خیز ہے کہ نیا عہدنا مہ بیوی کی فرمانبرداری کو ہمیشہ باہمی مفاہمت کے فریم درک میں مرتب کرتا ہے (1 کرنتھیوں 7:3-5، افسیوں 5:18-33، گلسیوں 3:13-19، 1 پطرس 2:8-16) اور ہمیشہ خاوند کے حصے پر بدسلوکی کرنے سے بازہ رہنے کے خاص حکم نامے سے رفاقت رکھتا ہے۔“

خاوند اور بیوی کے لیے خداوند کا خیال، ہم آہنگ، محبت بھرے تعلق کو رکھنا ہے جہاں ایک ساتھی دوسرے کی خدمت اور ترجیح دیتا ہو، جو ایک دوسرے پر بھروسہ کرنے، باہمی تابعداری، اور محبت میں ایک ہوں (1 کرنتھیوں 11:11-12)۔ کچھ کے لیے، تابعداری کو کمزوری کے طور پر دیکھا گیا ہے، لیکن اس کے لیے فیاضی، حفاظت اور بالغ شخصیت کے لیے خواہاں اور حمدل اطاعت گزاری درکار ہے۔

تابعداری بمقابلہ بغاوت

شاید شاید افسیوں 5:22، گلیسوں 3:18، طپس 2:15 اور 1 پٹرس 3:1 میں پُلس اور پٹرس کی جانب سے بیویوں کی تابعداری کے لیے گئی حوصلہ افزائی کو بغاوت کے مخالف ہونے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے؟

لفظ اطاعت (ہپوٹاس) کو مendum پہلا سابقہ کے ساتھ نئے یونانی عہد نامے میں دو مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔ (اس سابقہ کو انگریزی میں "منقی"، ظاہر کیا گیا ہے، یا بہت درستگی کے ساتھ، کسی چیز کی غیر موجودگی یا تردید کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے)۔ اس معاملہ میں، پہلا سابقہ فرمانبرداری کی غیر حاضری کو ظاہر کر رہا ہے۔ کے جوی طپس 1:10 اور 1:16 میں اس خاص لفظ "سرکش" کا ترجمہ کرتی ہے۔ این آئی وی اسے "بے لگام" (طپس 1:6) اور "باغی" (طپس 1:10) کے طور پر ترجمہ کرتی ہے [8] ایسے ہی متعلقہ لفظ کا یہ تھیس 1:9 میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ سرکش اور باغی ہونا میکھی رویے کے الٹ ہے اور یہاں تک کہ مردوں یا عورتوں میں ناقابل خواہش ہے۔

اپنے مضمون میں، بیوی کی تابعداری کی کشادہ سمجھ کے ساتھ، کیتھرین کلارک کو جرئت نہی کرچکی ہے کہ پولی بیاس، 2 صدی عیسوی کا ایک فوجی مصنف، لفظ آنوبوٹاس کے ہم جنس کو استعمال کرتا ہے؟ (ہپوٹاس کے الٹ) "لوگوں کا ارادہ کرنے کے لیے جو جو کہ گروہ کا حصہ نہیں تھے، وہہ ادارک کرنے کے لیے صروں سے الگ، پریشان یا مشکل میں تھے۔ اسی فرق کے ساتھ اس نے بعض اوقات ہپوٹاس کو استعمال کیا؟ اس بے تکلفی یا تعلقات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے جو بڑی سمجھ کی طرف را ہنمائی کرتے ہیں" (پیپس ہسٹریز 36-4-38، آیت 21-4) اسی مضمون میں، کیتھرین کلارک کو جرکھتی ہے کہ ہپوٹاس محض "اطاعت" کے علاوہ معنی کی وسیع صفتی کو رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے: "مذکرنا"، ساتھ دینا، کسی کے ساتھ شاخت یا رفاقت رکھنا، ذمہ داری کے ساتھ پیش آنا، یا "ایسے طریقے کے ساتھ تعلق پیدا کرنا جیسے مطلب اور سمجھ کو بڑھانا۔" یہ سارے مطلب بہت اچھی طرح ایک بہتر شادی کے تصور میں درست بیٹھتے ہیں۔

کیا پُلس اور پٹرس بیویوں کو اپنے شوہروں کے لیے سہارادینے والی اور باوفا بننے کی ہدایت کر رہے تھے، اور با معنی شادی کے تعلق کو پیدا کرنے کی خواہش رکھتے تھے؟

تابعداری بمقابلہ مزاحمت (مقابلہ)

اپنے خط میں، یعقوب تابعداری کے ساتھ مزاحمت کا فرق پیش کرتا ہے۔
پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ ثم سے بھاگ جائے گا۔ یعقوب 7:4۔

یہ آئیت دکھاتی ہے کہ مقابلہ کرنا تابعداری کی ضد ہے۔ باہمی تابعداری نا صرف سادہ طرح انہی فرمانبرداری کا معاملہ ہے، بلکہ دوستی اور وفاداری ہے۔

ظالمانہ فرمانبرداری سے دور جس کا کلیسا نے ماضی میں اچھے کردار والی خاتوں کا تقاضا کیا (اور پیش کیا؟)، یہ ایسے دکھاتی دیتا ہے کہ پوس اور پترس سادہ طرح بیویوں سے کہہ رہے تھے کہ باغی یا مزاحمت کرنے سے اپنے آپ کو اپنے شوہروں سے منحرف نہیں کرنا، بلکہ وفادار ہنا ہے (افسیوں 5:33بی) پوس اور پترس وضاحت کرتے ہیں کہ وفادار اور مددگار بننے سے، ان کے غیرنجات یافتہ شوہر ہو سکتا ہے میں جی ایمان سے جیتے جائیں [9] اور یہ بھی کہ، کلیسا کو بُرانام ملے۔ [10] تابعداری کے لیے پوس اور پترس کی صحیحت کے پیش نظر ان وجوہات کا دراک کرنا بہت اہم ہے! (1 تیکم تھیس 5:14، ططس 2:4-5، 1 تیکم تھیس 6:1 کو بھی دیکھیے)۔

یسوع، ہماری مثال۔

یسوع مسیح کا ہر پیروکار کو، جنس، نسل، سماجی یا کلیسا یا تی حالت سے قطع نظر، دوسروں کے ساتھ فرمانبردار ہم آنہنگی کے ساتھ رہنے سمی کرنی چاہیے۔ یسوع اپنے زمینی مشن کے دوران فرمانبرداری اور عاجزی کی مثال تھا (متی 26:39، یوحنًا 34:5، 30:6، 38:4، وغیرہ)۔ ہمارا مقصد فلپپیوں 2:3-8 میں پائی گئی مسیح کی مثال کی ارادتا پیروی کرنا ہے:

تفرقہ اور بیجا خیر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسرے کے احوال پر بھی نظر رکھے۔ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ اس نے اگر چہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو بقضیہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا۔ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمایہ دار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔

فلپپیوں 2:3-8

اختتامیہ نوٹس

- [1] پطرس 3:1 میں بیویوں کے لیے اس ہدایت میں، 1 پطرس 2:13 اور 18 میں فرمانبرداری کی دوسری ہدایات کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے خفیف سامجھوں پر غور کیجیے۔
- [2] 1 پطرس 5:5 میں، پطرس دوبارہ الفاظ ”ای طرح“، کوتا لع رہنے کے سیاق و اس باق میں استعمال کرتا ہے۔ اس دفعہ پطرس جوان آدمیوں کو بوڑھے آدمیوں کے تابع رہنے کے لیے کہہ رہا ہے۔ میں نے حال ہی میں یہاں ڈیوڈ لاٹی سے 1 پطرس میں فرمانبرداری کے استعمال پر اس کا غذ کو حاصل کیا۔
- [3] یہ مزید موزوں یونانی رسم الخط کے لیے چج ہے، لیکن ٹیکلش ریپٹٹ کے لیے نہیں۔

[4] یہ غور کرنا اہم ہے کہ افسیوں 5:21-33 کا سیاق و اس باق صحیح کی قیادت اور اختیار کے بارے نہیں ہے، بلکہ اس کی قربانی والی محبت اور کلیسیا کی حفاظت کے ساتھ ہے۔ اس اقتباس میں کہیں ایسے الفاظ نہیں جو اختیار اور قیادت کی بات کرتے ہوں۔ اس وجہ سے، یہ غالباً ناممکن ہے کہ یہ اقتباس عورتوں کو اپنے شوہروں کی ”قیادت“ کے لیے فرمانبردار رہنا ہے۔ مزی برائی، جیسے کہ میرے دوست میری آنے حال ہی میں نشاندہی کی کہ، ”اپنی بیوی سے اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں (افسیوں 5:28)۔

[5] صحیح جو مردانہ حکومت کے تصور کو سہارا دیتے ہیں بیان کرتے ہیں کہ تمام عورتوں کو تمام ”قابل“ آدمیوں کے تابع اور جوابدہ ہونا چاہیے۔ (جان پاپر، دوبارہ بائبلی مرد اور عورت سے متعلق معلوم کردہ ہے) یہ خطرناک اور غیر بائبلی تعلیم ہے!

[6] 1 کرنٹھیوں 11:3-10 یقیناً خامدالنی ترتیب سے مخاطب نہیں بلکہ مذہبی حکومت کے رویے سے مخاطب ہے جو کرتھس کی کلیسیا میں مدد مقابل صحیحی عبادت کا اثر تھا۔

[7] بدسلوکی کے لیے کسی جگہ سے حوالے کا نہ ہونا، اندر وطنی ظلم و جبر کا سد باب کرنے کے لیے بائبلی اور عملی ذرائع، من جانب کیتھرین کلارک کروجر اور نیشنی ناسن کلارک، ڈاؤنرگرو: انٹرو ریٹری پر لیس، 2010۔ یہاں حوالہ دیکھیے۔

[8] بی ڈی ای جی (صفحہ 91) ممکنہ ترجیح دیتا ہے: خود مختار، ظلم و ضبط سے عاری، اسم انوپنیکھوس کے لیے نافرمان بغاوت، جو کہ فعل ہپوٹاس کی برائے نام ضد ہے؟ (معنے عہد نامے کی یونانی، انگریزی لغت اور مزید ابتدائی کلیسیا کامواد، 3 ایڈیشن، من جانب والٹر بیور، صحیح کیا ہوا من جانب: ایف۔ ڈبلیو، ڈینکر، یونیورسٹی آف شکا گور پر لیس، 2000)۔

[9] ہمارے پاس بہت سی گواہی ہے کہ بہت سی اعلیٰ درجے کی عورتیں ابتدائی کلیسیائی اوقات میں مسیحی بن رہی تھیں، لیکن اس کے بہت سارے اعلیٰ درجے کے شوہر یا ایماندار ہی رہے۔ پطرس کے پہلے خط کا سیاق و اس باق دکھاتا ہے کہ پطرس اعلیٰ درجے کی خواتین کے غیر نجات یا فتنہ شوہروں کے ساتھ ہونے کے لیے سوچ رہا تھا جب اس نے 1 پطرس 3:1-6 کو لکھا۔ صرف اعلیٰ درجے کی عورتیں سونے کے ہار

اور اچھے کپڑے رکھ سکتی تھیں جس کا پٹرس 3 آیت میں حوالہ دیتا ہے۔ پٹرس نے اس سارے خط کو ان لوگوں کے لیے لکھ جو غیبت، ایڈ ار سانی اور خوف کا تجربہ کر رہے تھے۔ اس میں غیر نجات یافتہ شوہروں کی بیویاں بھی شامل تھیں۔ پٹرس بیویوں کو وفادار اور حوصلہ رکھنے والیاں رہنے کے لیے جرات دلانے کی کوشش کر رہا تھا اور اپنی زندگیوں کو ایسے گزارنے کے لیے جو ان کے شوہروں کو مسح کے روح کی خوبصورتی دکھاتی ہوں۔

[10] پٹرس اور پلس کے بیویوں کو بنانے کے پچھے اصل وجہات میں سے ایک سرکش ہونا نہیں ہے، بلکہ اپنے شوہروں کے تابع رہنا تھا، تاکہ کلیسیا کو بدنامی نہ ملے۔

میں دراصل محسوس کرتا ہوں کہ کلیسیا میں جو رومانی مانہرداری پر بہت زور دیتی ہیں وہ ہم عصر معاشرے میں کلیسیا کو بدنام کر رہی ہیں جہاں مردانہ فضیلت کو غیر اخلاقی قیاس کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ، کچھ آدمیوں کے ظالما نہ اور بندش پیدا کرنے والے نظریات اور کچھ عورتوں کے بڑھتے ہوئے رومانی نظریات، جن کو تعلق تابع رہنے سے ہے، وہ دراصل یسوع کی خوبخبری، یا مشن کی آزادی اور مساوات کو نمائندگی نہیں کرتے۔

مہربانی سے غور کیجیے کہ میں یہ تائید نہیں کرتا کہ عورتیں آبرور یز شادیوں میں ہی رہیں۔ آسٹریلیا میں داخلی ظلم ایک جرم ہے۔ اگر آپ بدسلوکی والے تعلق میں ہیں، مہربانی سے ابھی مدد حاصل کیجیے! یہاں آسٹریلیا میں بہت سی ایجنسیز ہیں جو مدد کی تلاش کرتی ہیں، مہربانی سے میرے ساتھ رابطہ رکھنے میں بچکچا ہٹ محسوس مت کیجیے، یا اپنے مقامی ہستپاں سے رابطہ کیجیے، جہاں خاص طور پر تربیت یافتہ اصلاح کار ہیں۔